گندم کی جڑی بوٹیاں اور اُن کا سدباب

زیرِنگرانی

قیاش بہادر

ڈائریکٹر جنرل، زراعت شعبہ توسیع، خیبر پختونخوا

ڈائریکٹوریٹ جنرل زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا

فون: 091-9224223 فیکس: 091-9224225

کیمیائی طریقہ کو اختیار کرنے میں ان باتوں کا خیال رکھیں

1۔ اُس دوائی کا انتخاب کریں جو صحیح کام کرے۔

2۔ دوائی صحیح وقت پر سپرے کریں۔ گندم اُگنے کے بعد پہلی آبپاشی پر جب زمین وتر میں آجائے اور جب گندم تین سے سات پتوں کے درمیان ہو تو سپرے کریں۔

3۔ فی ایکڑ دوا کی صحیح مقدار استعمال کریں۔ نہ کم نہ زیادہ۔

4۔ ہربسائیڈ نوزل صحیح کام کرتا ہو۔ نیپ سیک سپریئر استعمال کریں تاکہ دوائی ایک جیسی تقسیم ہو جائے۔

5۔ جب تیز ہوا چل رہی ہو یا گہرے بادل ہوں تو سپرے نہ کریں۔

6۔ سپرے کرتے وقت ایک ہی رفتار سے چلیں۔ پمپ کا نوزل زمین سے ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر زمین کے متوازی رکھیں۔ سپرے کے دوران چشمہ اور دستانے ضرور پہنیں اور کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ سپرے کے بعد خوب نہائیں اور لباس تبدیل کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں

مینا

پیازی

باتھو

پوہلی

دودھک

شاھترہ

جنگلی پالک

لیلی

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں

جنگلی جئ

دمبی سٹی

گھاس نما جڑی بوٹیاں

Jointly produced by:
NARC Scientists & Directorate of Agriculture Extension, Khyber Pakhtunkhwa
under **JICA-PSDP Project "Capcity Development of Agriculture Extension Services in Khyber Pakhtunkhwa Province"**
Implemented at: Agriculture Poly-technqiue Institute (API) NARC, Islamabad

گندم کی جڑی بوٹیاں اور اُن کا سدباب

جڑی بوٹی کیا ہے؟

خودرو جنگلی پودے جو خود بخود اُگ آتے ہیں اور فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جڑی بوٹی کہلاتے ہیں۔ان میں مندرجہ ذیل بہت اہم ہیں:

دمبی سٹی ۔جنگلی جئی ۔میناشاہترہ ۔چھتری دودھک ۔رواڑی ۔باتھو ۔بلی بوٹی ۔جنگلی پالک ۔لیلی ۔سینجی ۔کاریزہ

جڑی بوٹیاں گندم کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔

نقصانات

☆ یہ زمین سے وہ خوراک اور پانی لیتی ہیں۔جس کی گندم کی فصل کو ضرورت ہوتی ہے۔جب گندم کی فصل پر خوراک اور پانی کی کمی آتی ہے تو فصل کمزور اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ان جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداوار میں دس سے تیس فیصد تک کمی آتی ہے۔

☆ اگر جڑی بوٹیوں کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو فصل کے پکنے کے ساتھ یہ بھی پک جاتے ہیں۔کٹائی کے وقت ان کا بیج زمین پر گر جاتا ہے اور کچھ بیج گندم کی کٹائی اور گہائی کے وقت گندم کے تخم میں مل جاتا ہے جس سے گندم کے تخم کا معیار گر جاتا ہے۔

☆ یہ جڑی بوٹیاں بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں کو نہ صرف خوراک مہیا کرتی ہے۔بلکہ اُنہیں پناہ بھی دیتی ہیں۔جس کی وجہ سے بیماریاں اور نقصان دہ کیڑے سال بہ سال زیادہ تعداد میں پھیلتے ہیں۔

☆ یہ بہت جلد بڑھ کر لاتعداد تخم پیدا کرتے ہیں۔جسکی وجہ سے ان کی تعداد سال بہ سال بڑھتی ہے۔ایک سال کے پیدا شدہ بیجوں کو تلف کرنے کے لئے دس سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔

☆ جڑی بوٹیاں عام طور پانی کی گزرگاہوں کے کناروں پر اُگ آتی ہیں۔بعض اوقات اتنی کثرت سے پیدا ہوتی ہیں کہ آبپاشی کے گزرگاہوں میں پانی کا گزرنا مشکل ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے پانی گزرگاہوں کے کناروں کے اوپر سے گزر کر ضائع ہوجاتا ہے۔

☆ کئی جڑی بوٹیاں پودوں پر چڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے کٹائی میں دقت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ان کو فصل سے صاف کرنے کی وجہ سے پیداواری اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔نیز بعض جڑی بوٹیوں میں کانٹے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بھی کٹائی مشکل ہوتی ہے۔

☆ بعض جڑی بوٹیاں اپنی جڑوں سے زہریلا مواد خارج کرتی ہیں جن کے مضر اثرات گندم کے پودوں پر ہوتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا سدباب

جڑی بوٹیوں کے سدباب کیلئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کی جائیں:

1۔کاشت کیلئے گندم کا صاف بیج استعمال کرنا چاہیے۔اگر خالص بیج مہیا نہ ہوسکے تو بیج کو چھان کر جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک صاف کرلیا جائے۔ایسا کرنے سے بہت سی جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

2۔زمین کی تیاری

(ا) زمین کی تیاری میں جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کا خاص خیال رکھیں اگر دائمی جڑی بوٹیاں موجود ہوں تو دو تین بار ہل چلائیں پھر سہاگہ لگا کر آٹھ دس دنوں کیلئے کھلا چھوڑ دیں۔اس سے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ آتے ہیں۔کھیت میں دوبارہ ہل چلا کر گندم کا بیج کاشت کریں۔

(ب) پہلی آبپاشی سے قبل اور بعد میں زمین وتر آنے پر بار ہیرو چلائیں ایسا کرنے سے تازہ اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں خاص طور پر دمبی گھاس اور جنگلی جئی تلف ہوجائیں گی۔

3۔جڑی بوٹیاں عام طور پر نالیوں میں یا اُس کے کناروں پر پائی جاتی ہیں۔اُن کے بیج پک کر نالیوں میں گر جاتے ہیں اور آبپاشی کرتے وقت کھیتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ان نالیوں کو صاف کرنے سے اُنکے پھیلنے پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

4۔اگر ایک قسم کی فصلیں سال بہ سال بوئی جائیں تو ان جڑی بوٹیوں میں جو اُس فصل میں اُگتی ہیں، مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔فصلوں کے مناسب ہیر پھیر سے نہ صرف جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے بلکہ زمین کی پیداواری قوت میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

5۔اگر کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ ہوں تو گندم کے شرح بیج کو زیادہ کرنے سے بھی کسی حد تک ان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔گندم کے پودوں کی زیادہ تعداد ہونے کی وجہ سے اُن کے سائے میں جڑی بوٹیاں پھلنے نہیں پاتیں۔

6۔گلی سڑی گوبر کی کھاد استعمال کریں۔تازہ گوبر کی کھاد بھی جڑی بوٹیوں کے اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

7۔اگر ضروری ہو تو کھیتوں میں گوڈی کا عمل کریں تاکہ تازہ اُگنے والی یا اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں ایسا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ بوائی سیڈ ڈرل یا پور کے ذریعے قطاروں میں کی جائے۔اگر گوڈی نہیں کرسکتے تو پھر ہاتھ سے جڑی بوٹیاں اُکھاڑنا چاہیے۔کئی زمیندار اس طریقے کو اپناتے بھی ہیں۔لیکن بدقسمتی سے ایسے وقت میں جب جڑی بوٹیوں نے فصل کو کافی نقصان پہنچایا ہوتا ہے۔

جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کا گوشوارہ

نمبر	نام زہر	جڑی بوٹیاں جو تلف ہوتی ہیں	مقدار زہر فی ایکڑ	وقت استعمال
ا۔	اٹلانٹس 3.6 wg	چوڑے پتے اور گھاس نما جڑی بوٹیاں	160 ملی لیٹر	فصل 2 تا 6 پتوں کی حالت میں
۲۔	فینٹی 50 wg	جنگلی جئی، دمبی سٹی اور چوڑے پتوں والی	600 ملی لیٹر	جب فصل 2 تا 4 پتوں کی حالت میں ہو
۳۔	ایکنک 500w	گھاس نما اور چوڑے پتوں والی	500 گرام	جب فصل 2 تا 6 پتوں کی حالت میں ہو
۴۔	لاکر 70% wp	دمبی سٹی اور چوڑے پتوں والی	100 گرام	فصل 2 تا 4 پتوں کی حالت میں ہو
۵۔	کلینز 70% wp	دمبی سٹی جنگلی جئی اور چوڑے پتوں والی	600 گرام	فصل 2 تا 3 پتوں کی حالت میں ہو
٦۔	پوماسپر 69 ew	گھاس نما جڑی بوٹیاں	250 تا 500 ملی لیٹر	فصل 2 تا 3 پتوں کی حالت میں ہو
۷۔	ٹاپک 15wp	جنگلی جئی اور دمبی سٹی	100 گرام	فصل 4 تا 6 پتوں کی حالت میں ہو
۸۔	پروٹون 500 wp	گھاس نما جڑی بوٹیاں	800 گرام	فصل 3 تا 6 پتوں کی حالت میں
۹۔	بکٹرل ایم 40 ای سی	چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں	300 ملی گرام	فصل 2 تا 6 پتوں کی حالت میں ہو
۱۰۔	کلوڈینافوپ	ایضاً	200 تا 400 ملی لیٹر	فصل 2 تا 8 پتوں کی حالت میں
۱۱۔	آئیسوپروٹران 50wp	گھاس نما جڑی بوٹیاں	500 تا 800 گرام	فصل 4 تا 6 پتوں کی حالت میں
۱۲۔	سلیکٹر 40 ای سی	چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں	500 ملی لیٹر	فصل 2 تا 4 پتوں کی حالت میں

کیمیائی طریقہ انسداد

گندم کی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کیلئے بہت سی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ان میں درج ذیل بہت اہم ہیں۔

1۔ ٹاپک ---500--- گرام فی ایکڑ

ٹاپک کا طریقہ استعمال بہت آسان ہے۔ایک لفافے میں آٹھ پڑیاں ہوتی ہیں۔ہر پیکٹ کا وزن 12.5 گرام ہے جو ایک کنال کیلئے کافی ہے۔پمپ کو آٹھ لیٹر کے نشان تک صاف پانی سے بھر دیں۔اس میں ایک پیکٹ ڈالیں۔خوب ہلائیں یہ پڑیا دوا سمیت پانچ منٹ تک پانی میں حل ہوجائیگی۔اب صاف پانی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ پانی کی سطح پندرہ (۱۵) لیٹر نشان تک پہنچ جائیں۔پھر ہلائیں اور سپرے شروع کریں۔